

اصولوں میں تیسرا تفصیلی قانون۔ اقتصادی و اسلام میں سے (دلائل مانگتا ہے۔ اسی طرح ص ۵۵ بلا شور و بانک داری کے بے دستکاری دی گئی ہے اور اس پر اور بھی مفید لٹریچر ہے، مگر کوئی قابل عمل مثبت فارمولا اور نقشہ کسی کے پاس نہیں۔ بعض لوگوں نے جیلے پہلے لکھ لے چیں۔ بات بنتی نہیں۔ اور کہاں تک لکھا جائے۔ کام بہت قابل قدر ہے۔ کتب حوالہ، اصطلاحات اور اعلام کے ضمیمے شامل ہیں۔

الرحیق المختوم | از حارر، مونس سہی الرحمن مبارک پوری۔ ناشر: المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور۔
توبصورت کاغذ، طباعت و جلد مع منقش گرد پوش۔ صفحات ۷۶۔ قیمت نامعلوم۔

سیرت پر بڑی جامع کتاب ہے۔ اصل عربی ایڈیشن پر ۱۷۱ مسودات کے مقابلے میں رابطہ عالم اسلامی کی المکرمۃ فی طرف سے ۵۰ ہزار سعودی ریال کا انعام دیا گیا۔ اب اردو ترجمہ سامنے ہے۔ گزشتہ چند سال میں سیرت نبویؐ پر جو لٹریچر شائع ہوا وہ ایک بحر بے پایاں ہے اور اس میں رحیق المختوم ایک بلند فخر لہر ہے۔ خدا مولف کو جزا دے۔ واقعات پر تفصیلی غور حدیث و سیر کی روشنی میں تو کرنے کا مجھے وقت نہیں ملا بلکہ میں نے مولینا مبارک پوری پر اعتماد کیا ہے مگر توجہ دہانی کی دو باتیں: ایک یہ اس کا تو اعراب کے ساتھ لانے کا اچھا التزام ہے مگر بہت سی مثالیں اس کے خلاف ہیں۔ دوسری یہ کہ اردو ترجمہ معیاری نہیں اور بعض لسانی غلطیاں تو کانٹے کی طرح چبھتی ہیں۔ مثلاً ”دکھلائی پڑ گیا“ (ص ۷۷)، ”بانگ و خروش کے درمیان“ (ص ۹۹)، ”ایک پکار لگائی“ (ص ۱۶۰)، ”وہ بھی آپ کی مدد سے کمزور پڑ گئے ہیں“ (ص ۱۶۹) اصل مدعا کو واضح نہیں کرتا۔ اخلاص الوجہ کا یوں تو ترجمہ درست ہے کہ ”یہ چہرے کامیاب رہیں“۔ مگر اصل مفہوم ہوتا ہے کہ یہ اصحاب (اصحاب الوجہ) کامیاب رہیں۔ ”وجہ القوم“ کے معنی ہیں قوم کے سردار۔ ”وجہ اللہ“ کے معنی ہیں: اللہ کی رضا مندی کے لیے۔ عالموں کے سامنے اس سے زیادہ بات کرنا گستاخی ہے۔ ترجمہ از سر نو کرایا جائے یا نظر ثانی کرائی جائے۔

بہر حال سیرت پاکؐ کی یہ خدمت گویا تیار اور ہر مسلمان کا اپنا ہی کام ہے۔ ایسی خدمات کو گروہ بندیوں کی سطح سے بلند ہو کر دیکھنا چاہیے۔

مسلم اُمّہ سویت روس میں | از ہم قدم جاوہ عشق و ہم قلم نگار شوق، آباد شاہ پوری۔ ناشر انسٹی ٹیوٹ